

## 2571 - رمضان میں دن کے وقت مشمت زنی کی اور کھانا کھالیا

### سوال

رمضان کے مہینے میں ایک دن میں نے مشمت زنی کی پھر میں نے ایک اخبار میں اسلامی سوالوں کے جواب میں یہ پڑھا کہ مشمت زنی سے روزہ باطل ہو جاتا ہے لیکن اس سے کفارہ واجب نہیں (غلام آزاد کرنا یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا) تو کیا یہ صحیح ہے؟

اور میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ میں نے اس وقت کھانا بھی کھالیا کیونکہ میرا اعتقاد تھا کہ میرا روزہ باطل ہے تو کیا میرا اس دن روزہ توڑنا کفارے کا متقاضی ہے کہ نہیں؟  
اس جواب پر اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اکثر اہل علم کے ہاں مشمت زنی حرام ہے جیسا کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

اور اگر یہ کام رمضان میں کیا جائے تو اور بھی بڑا گناہ ہے اور اگر مشمت زنی کے سبب روزے کی حالت میں انزال ہو جائے تو یہ بہت بڑا گناہ اور روزے کی حرمت پامال کرنے والا عمل ہے۔

تو اس بنا پر جس کو انزال ہو گیا اس کا روزہ ٹوٹ گیا اسے چاہئے کہ وہ باقی سارا دن بغیر کھائے پئے گزارے۔ رمضان کی حرمت کی وجہ سے اس کا کھانا پینا جائز نہیں۔

آپ کے ذمہ جان بوجھ کر انزال کے ساتھ روزہ توڑنے کی بنا پر توبہ اور رمضان کی حرمت کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے اور اس دن کا روزہ فاسد کرنے کے بدلے میں روزہ واجب ہے اس کی قضاء کریں۔

اور اس کے ساتھ ساتھ نفلی روزے رکھیں اور دوسری نیکیاں زیادہ سے زیادہ کریں کیونکہ نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

والله اعلم.